قادیانیت
نبوت محمدی کے خلاف بغاوت

تالیف

مولانا قاری مفتی محمد مسعود عزیزی ندوی
رئیس مرکز احیاء الفکر الاسلامی مظفر آباد، سہارنپور

ناشر
دار البحوث والنشر
مرکز احیاء الفکر الاسلامی مظفر آباد، سہارنپور (یوپی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سلسلہ مطبوعات مرکز احیاء الفکر الاسلامی..........................(۲۴)

نام کتاب: قادیانیت نبوت محمدی کے خلاف بغاوت

تالیف: مولانا قاری مفتی محمد مسعود عزیزی ندوی

صفحات: ۴۰/

تعداد: ۱۱۰۰/

قیمت: ۱۰/روپئے

باہتمام: حافظ عبدالستار عزیزی

سن اشاعت.................................. ۲۰۱۲ء م ۱۴۳۳ھ

کمپوزنگ: عزیزی کمپیوٹر سینٹر مرکز احیاء الفکر الاسلامی، مظفر آباد، سہارنپور

ناشر
دار البحوث والنشر
مرکز احیاء الفکر الاسلامی مظفر آباد، سہارنپور، یوپی (انڈیا)
E-mail: masood_azizinadwi@yahoo.co.in
Mob. 09719831058

ملنے کے پتے

☆ کتب خانہ یحیوی متصل مظاہر علوم سہارنپور ☆ خانقاہ رحیمیہ رائے پور، سہارنپور (یوپی)
☆ دار الکتاب، دیوبند سہارنپور (یوپی) ☆ مکتبہ ندویہ، دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ
☆ اتحاد بک ڈپو، دیوبند، سہارنپور ☆ الفرقان نیا گاؤں مغربی (نظیر آباد) لکھنؤ

فہرست

پیش لفظ — محمد مسعود عزیزی ندوی ۶

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے آخری نبی ہیں ۸

محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں........................ ۹

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ساری دنیا و ساری انسانیت کے نبی ہیں .... //

یہ دین مکمل ہوگیا ہے........................ ۱۰

اللہ کے یہاں صرف مذہب اسلام ہی قبول ہوگا ۱۱

مشرک کی ہرگز بخشش نہ ہوگی .... //

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے بغیر ایمان کامل نہیں ہوسکتا ۱۲

جھوٹے مدعیان نبوت اور ان کے پیروکار........................ ۱۳

مرزا غلام احمد قادیان میں پیدا ہوا ۱۴

ذہن وفکر پر انگیز کی حکمرانی........................ //

انگریزوں کو ایک ہمنوا کی ضرورت تھی ۱۵

مرزا قادیانی کو انگریزوں نے کھڑا کیا........................ ۱۶

مرزا قادیانی کا نبوت کا دعوی .... //

مختلف زبانوں میں وحی کا دعوی........................ ۱۷

نبی کا دنیا میں کوئی استاذ نہیں ہوتا........................ //

مرزا قادیانی نے انسانوں سے تعلیم حاصل کی ہے ۱۷

مرزا قادیانی کی ہوشیاری ۱۸

مرزا قادیانی انگریز کا خود کاشتہ پودا........................ //

ہر آدمی کے کچھ نہ کچھ حمایتی ہو ہی جاتے ہیں ۱۹

قادیانیوں کے کیا کیا کام ہیں ۲۰

قادیانی کیسے ایمان کا سودا کرتا ہے........................ ۲۱

دنیا وآخرت کو برباد کرنے والی ۲۲

اگر کوئی اپنے کو نبی کہے تو فوراً اس کی مخالفت کرو ۲۳

قادیانیوں کا دجل وفریب .... //

قادیانی سانپ سے بھی زیادہ خطرناک ہے ۲۴

قادیانی فرقہ سے اسلام کو بہت نقصان پہنچا........................ //

اپنے عقیدے کی فکر کریں ۲۵

سیدھا راستہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے........................ ۲۶

غلط راستہ شیطان کا ہے .... //

مسلمان اور کافر کی تعریف........................ ۲۷

قادیانیوں کے عقیدہ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے مراد مرزا غلام احمد ہے ... //

قادیانیوں کے عقیدہ میں محمد اور مرزا غلام میں کوئی فرق نہیں........................ ۲۸

مسلمانوں کو قادیانیوں کے کلمہ پڑھنے سے دھوکہ نہ کھانا چاہئے........................ ۲۹

قادیانی مرتد ہیں ان کا ذبیحہ حلال نہیں .... //

قادیانیوں کی مسجد، مسجد ضرار کے حکم میں ہے ۳۰
مرزا کے جھوٹے دعوے ۳۱
جس کو اللہ گمراہ کردے اس کو کوئی ہدایت نہیں دے سکتا ۳۲
کیا ایسا جھوٹا انسان نبی ہوسکتا ہے؟ .... //
صحیح پیغمبر اور نبی کی خصوصیات ۳۳
مرزا قادیانی کی نازیبا حرکتیں ۳۴
مرزا قادیانی کی محمدی بیگم سے شادی کی پیشین گوئی جھوٹی ہوگئی ۳۵
مرزا تو ایک شریف آدمی بھی نہ تھا .... //
سادہ لوح مسلمانوں کے نام پیغام ۳۶
اللہ تعالی ہم سب کی حفاظت فرمائے ۳۷

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

یہ بیان ۱۵/ جمادی الاولی ۱۴۳۲ھ مطابق ۲۰/ اپریل ۲۰۱۱ء بروز بدھ بعد نماز مغرب مرکز کی جامع مسجد میں نوجوانوں کے ایک مجمع میں ہوا، جہاں ہر ہفتہ بدھ کو کسی نہ کسی دینی موضوع پر راقم کا بیان ہوتا ہے، ان دنوں میں معلوم ہوا تھا کہ ایک قادیانی علاقہ میں ایک مسجد تعمیر کررہا ہے، اور سادہ لوح مسلمان اس کی ہمنوائی کررہے ہیں، اور وہ اس کو اچھا کام سمجھ کر اس کا ساتھ دے رہے ہیں، اس وقت قادیانیت کی شناعت اور برائی سے لوگوں کو مطلع کرنا ضروری تھا، اس لئے اس موضوع کو اختیار کیا گیا، اور قرآن وحدیث کی روشنی میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سلسلہ میں بتلایا گیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے آخری نبی ہیں، اب کوئی نبی نہیں آئے گا، اب جو نبوت کا دعوی کرے گا، وہ جھوٹا ہے، اب قیامت تک اسلام کے علاوہ کوئی دین قابل قبول نہ ہوگا، اور ساتھ ہی پنجاب میں پیدا ہونے والے متنبّی مرزا غلام احمد قادیانی کے کذب وافترا اور جھوٹے دعوؤں سے بھی لوگوں کو روشناس کرایا، اور قادیانیوں اور ان کی جماعت کی چالبازیوں اور دعوتی سرگرمیوں سے آگاہ کیا اور لوگوں کو بچنے کی ہدایت اور تلقین کی۔

بیان ریکارڈ کرلیا گیا تھا جس کو عزیزم مولوی سید محمد فاروق ندوی نے صفحہ

قرطاس پر نقل کر دیا، عزیز گرامی قدر مولوی حمید اللہ قاسمی کبیر نگری نے اس میں ذیلی عناوین لگا کر اس کو مزید دلچسپ بنانیکی کوشش کی، اور اچھے انداز میں کمپوز کیا، اللہ تعالی دونوں کو جزائے خیر عطا فرمائے، اور ان کے علم وعمل میں برکت عطا فرمائے۔

اب اس خیال سے کہ تحفظ ختم نبوت کے سلسلہ میں کوشش کرنے والوں کی جماعت میں انگلی کٹا کر شہیدوں میں نام لکھوانے والے کی طرح ناکارہ کا بھی شمار ہو جائے، اس لئے ''قادیانیت نبوت محمدی کے خلاف بغاوت'' کے نام سے اس کی طباعت کا پروگرام بنایا، اللہ تعالی قبول فرمائے، اور قارئین کے لئے نفع بخش بنائے، اور کل قیامت کے دن ختم نبوت کے عقیدہ کے محافظین میں راقم اور معاونین کا شمار فرما کر اللہ تعالی حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک سے حوض کوثر پر سیرابی نصیب فرمائے۔

والسلام

محمد مسعود عزیزی ندوی — ۱۲؍ذی قعدہ ۱۴۳۳ھ

رئیس مرکز احیاء الفکر الاسلامی، مظفر آباد — ۳۰؍ستمبر ۲۰۱۲ء بروز اتوار

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قادیانیت

نبوت محمدی کے خلاف بغاوت

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے آخری نبی ہیں

میرے عزیز دوستو! ہم جس پیغمبر کو ماننے والے ہیں، وہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، وہ اللہ کے آخری نبی ہیں، اب کوئی نیا نبی نہیں آئے گا، اب کوئی نئی شریعت نہیں آئے گی، اب کوئی نئی کتاب نہیں آئے گی، قرآن اللہ کا آخری کلام ہے، محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے آخری پیغمبر ہیں، آپ کی شریعت آخری شریعت ہے، اب قیامت تک کے لئے کوئی شریعت، کوئی کتاب، کوئی نبی نہیں آئے گا، آپ کی شریعت پر چلے بغیر نجات نہیں ہوگی، آپ ہوا پر اڑیں، آسمان سے باتیں کریں، ستاروں پر کمندیں ڈالیں، سمندر میں تیریں، یا سمندر میں غوطہ لگائیں یا بڑی سے بڑی ترقی کریں، محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی اور اتباع کے بغیر اور آپ کو آخری پیغمبر مانے بغیر نجات نہیں ہوگی، آپ اللہ کو مانتے ہیں، اللہ خالق، اللہ مالک، اللہ رازق، اللہ سب کچھ دینے والا ہے، اس کے بعد یہ عقیدہ رکھنا ہوگا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے آخری نبی ہیں، اس عقیدہ کو دل میں بٹھانا اور اس عقیدہ کی اہمیت کو دل میں جاگزیں کرنا، یہ نجات کا ذریعہ ہے، اگر کبھی بھی اس میں ذرا سا بھی شبہ ہو جائے

تو نجات نہیں ملے گی۔

محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں

اللہ تبارک وتعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے "مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ" (۱) محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں؛ لیکن وہ اللہ کے رسول ہیں، اور آخری نبی ہیں، خاتم النبیین ہیں، نبوت کا سلسلہ آپ پر ختم ہے، آپ سے پہلے بہت سارے پیغمبر آئے، آپ سے پہلے بہت سارے انبیاء علیہم السلام آئے، تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر دنیا میں تشریف لائے، جنہوں نے اللہ کا پیغام سنایا، اللہ کی وحدانیت کے گن گائے، اور اللہ کی وحدانیت کا ڈنکا بجایا، اور ببانگ دہل اعلان کیا اور سب کو بتایا "مَا لَكُمْ مِنْ اِلٰهٍ غَيْرُهُ" (۲) اللہ کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے، اللہ کے سوا تمہارا کوئی پروردگار نہیں ہے، یہی سب نے تعلیم دی ہے۔

محمد صلی اللہ علیہ وسلم ساری دنیا اور ساری انسانیت کے نبی ہیں

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پوری انسانیت کے لئے نبی ہیں، اللہ تعالیٰ نے فرمایا "قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُوْلُ اللّٰهِ إِلَيْكُمْ جَمِيْعاً" (۳) کہ اے محمد آپ فرما دیجئے کہ اے لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں، یعنی

(۱) سورۂ احزاب آیت ۴۰ (۲) سورۂ ہود آیت نمبر ۵۰ (۳) سورۂ اعراف آیت ۱۵۸

محمد رسول اللہ صرف مکہ مدینہ والوں اور عرب والوں ہی کے نبی نہیں ہیں، بلکہ تمام دنیا کے تمام ملکوں، تمام براعظموں اور تمام لوگوں کے نبی ہیں، ایشیا والوں کے بھی نبی ہیں، امریکہ، یورپ، آسٹریلیا اور افریقہ والوں کے بھی نبی ہیں اور تمام مذاہب کے ماننے والوں کے نبی ہیں، اب قیامت تک آپ کی شریعت اور آپ کا لایا ہوا قانون ہی سب کے لئے لاگو ہوگا، اب کوئی دین اور کوئی قانون نہیں چلے گا، کیونکہ دین مکمل ہوگیا ہے، اس کی تعلیمات مکمل ہوگئیں۔

یہ دین مکمل ہوگیا ہے

قرآن کریم میں دین کے مکمل ہونے کا اعلان فرمادیا "اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْناً" (۱) کہ آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کردیا، اب دین میں کسی کتر بیونت کی گنجائش نہیں، دین میں کسی کمی وزیادتی کی گنجائش نہیں، نہ کوئی چیز گھٹائی جاسکتی ہے اور نہ کوئی چیز بڑھائی جاسکتی ہے، آج سیل لگادی گئی ہے، آج اس کو بند کردیا گیا ہے، آج اس کا لوک (Lock) لگادیا گیا ہے، اب دین میں کوئی چیز داخل نہیں ہوسکتی، اور میں نے تمہارے لئے دین اسلام کو پسند کیا ہے، اور اپنی نعمت کو تم پر مکمل فرمادیا ہے، حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت عرفہ کے دن حجۃ الوداع کے موقع پر پیش فرمائی، اس کے بعد حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس دنیا کے اندر کچھ ہی دن رہے، اس کے بعد وفات پاگئے، گویا کہ دین مکمل ہونے کے بعد حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم اپنے پروردگار کے پاس چلے گئے۔

(۱) سورۂ مائدہ آیت نمبر ۳

اللہ کے یہاں صرف مذہب اسلام ہی قبول ہوگا

چنانچہ اب اگر کوئی اس بات کا دعوی کرتا ہے کہ حضور کے بعد کوئی نبی ہے، یا دعوی کرتا ہے کہ اسلام کے بعد کوئی دین ہے، یا کوئی یہ کہتا ہے کہ قرآن کے بعد کوئی کتاب ہے، وہ جھوٹا ہے، کذاب ہے، اللہ پر جھوٹ باندھتا ہے، اللہ پر بہتان باندھتا ہے، قرآن کریم میں اللہ نے صاف صاف فرمادیا ہے ”وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ“ (۱) کہ اگر کوئی اسلام کے بعد دوسرا مذہب، دوسرا دین اختیار کرتا ہے، اور اس راہ پر چلتا ہے، تو وہ اللہ کے یہاں قابل قبول نہیں، اللہ کے یہاں وہ مقبول نہیں، اللہ تعالی اس کو مانے گا نہیں، اور ایسا آدمی جو ایسے لوگوں کی پیروی کرتا ہے، ایسے لوگوں کی اتباع کرتا ہے، وہ گھاٹے میں ہے، دنیا میں بھی گھاٹے میں اور آخرت میں بھی گھاٹے میں، پھر پچھتانا اور افسوس کرنا کام نہ آئے گا، اس لئے کہ یہ دنیا چار دن کی چاندنی، پھر اندھیری رات ہے، ہم میں سے کسی کی پچاس سالہ زندگی، ساٹھ سالہ زندگی، ستر سالہ یا زیادہ سے سو سالہ یا ایک سو دس سالہ زندگی ہے، اور آدمی کتنا جی سکتا ہے؟ یہی تھوڑی سی زندگی ہے۔

مشرک کی ہرگز بخشش نہ ہوگی

اس میں جہاں تک ہمارے اعمال کا تعلق ہے، مثلاً کسی آدمی نے نماز نہیں پڑھی، اللہ سے توبہ کرلے، تو اللہ معاف کرسکتا ہے، دنیا میں بڑے سے بڑا جرم کرلیا، اللہ سے

(۱) سورۂ آل عمران آیت نمبر ۸۵ (۱) سورۂ نساء آیت ۱۱۶۔

توبہ کرلی، تو اللہ معاف کرسکتا ہے؛ لیکن جو چیزیں عقیدے سے متعلق ہیں، مثلاً اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرالیا، تو اللہ اس گناہ کو معاف نہیں کرے گا، اللہ تعالی نے فرمایا: ”اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَادُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَاءُ“ (۱) جہاں تک اللہ تعالی کے ساتھ شرک کا تعلق ہے، اللہ تعالی اس کو معاف نہیں کرے گا، اگر انسان نے کچھ بھی اعمال نہیں کئے، اس کی پوری فائل کلین (Clean) ہے، صاف ہے، اس کی پوری کاپی، پوری ڈائری کوری ہے، اس کے نامہ اعمال میں کچھ بھی نہیں، صرف عقیدہ ہے، کہ اللہ تعالی کو ایک مانا ہے، محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری پیغمبر مانا ہے، تو امید ہے کہ اللہ تعالی اس کو بخش دے گا، اس کو معاف کردے گا، اس کو جہنم میں ڈال کر، دھوکر، صاف کر کے آخر میں نکال دے گا، لیکن جس کے اندر ایک رائی کے دانہ کے برابر بھی شرک ہے، اللہ تعالی اس کو معاف نہیں کرے گا، اگر اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا، چاہے اللہ کی ذات میں، چاہے اللہ کی صفات میں، چاہے اللہ کے کردار میں، چاہے اللہ کی کسی صفت میں جزوی طور پر یا مکمل طور پر، اگر اس نے شرک کیا ہو، تو یہ گھاٹے کا سودا ہے، اور اللہ تبارک وتعالی اس کو معاف نہیں کرے گا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے بغیر ایمان کامل نہیں ہوسکتا

اسی طریقہ سے حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کو، حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کو آخری نبوت ماننا ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری پیغمبر ماننا ہے، اور یہ یقین رکھنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں، آپ کے بعد کوئی نبی نہیں

(۱) سورۂ نساء آیت ۱۱۶۔

آئے گا، اور آپ کی شریعت پر چلے بغیر نجات نہ ہوگی، یہ عقیدہ مضبوط ہوگا، تب ایمان کامل ہوگا، لیکن اگر کسی نے اللہ کی وحدانیت کے گن گائے، اللہ کو ایک مانا مگر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت میں شک کیا، آپ کو آخری پیغمبر نہ مانا، یہ بھی ایمان کے ناقص ہونے کی علامت ہے، بلکہ گھاٹے کا سودا ہے:

خدا کا ماننے والا مسلماں ہو نہیں سکتا
بجز حب نبی کامل ایماں ہو نہیں سکتا

جھوٹے مدعیان نبوت اور ان کے پیروکار

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی ماننا ضروری ہے، یہ بات ہمیں اس لئے کہنی پڑ رہی ہے، آج اس موضوع کو اس لئے اختیار کیا گیا ہے، کیونکہ علاقہ میں بعض جگہوں پر اس طرح کی چیزیں سامنے آرہی ہیں، اور ختم نبوت پر ڈاکہ ڈالا جا رہا ہے، جھوٹے مدعیان نبوت کے پیروکار اور متبعین امت کو گمراہ کرنے میں لگے ہوئے ہیں، اور یہ سلسلہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہی شروع ہوگیا تھا، حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ ہی میں مسیلمہ کذاب کھڑا ہوا تھا، اس نے کہا تھا کہ میں نبی ہوں، مجھ پر وحی آتی ہے، اللہ کا پیغام آتا ہے، تو صحابہ نے اس کو کیفر کردار تک پہنچا کر جہنم رسید کر دیا، اس کے بعد بھی کچھ سر پھرے لوگ اس طرح کے کھڑے ہوئے، جنہوں نے مختلف ملکوں میں نبوت کا دعوی کیا، ایران میں بھی کیا، دوسرے ملکوں میں بھی، اور بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا۔

مرزا غلام احمد قادیان میں پیدا ہوا

یہاں ہندوستان میں بھی اس طرح کے لوگ پیدا ہوئے، یہاں ایک متنبّی مرزا غلام احمد کے نام سے قادیان میں پیدا ہوا، قادیان ایک جگہ ہے ضلع گرداس پور پنجاب میں، وہ پڑھا لکھا مولوی تھا، چالو آدمی تھا، اور اس وقت ہندوستان کے حالات سیاسی اعتبار سے انتہائی خراب تھے، اس لئے کہ انگریزوں کا راج تھا، اور انگریزوں نے ہمیشہ چال چلی ہے کہ آپس میں لڑاؤ اور حکومت کرو، وہ ثالث بن جاتے ہیں، دو آدمیوں کو لڑاتے ہیں اور لڑا کر خود فیصلہ کیلئے بیچ میں آجاتے ہیں، انگریزوں کی اور امریکہ کی یہی پالیسی رہی ہے، اور انہوں نے اس طریقہ سے ہر جگہ حکومت کی، دنیا کے چند ملک ہی ہوں گے جہاں پر انکی حکمرانی نہ رہی ہو۔

ذہن وفکر پر انگریز کی حکمرانی

ابھی کچھ زمانہ پہلے تک اکثر جگہ ان کی حکومت رہی ہے، اور اس زمانہ میں بھی فکری طور پر، ذہنی طور پر، ان کی حکومت ہر جگہ ہے، خود ہمارے یہاں بھی اور باقی ہر جگہ ان کی حکومت ہے، یہاں ظاہری طور پر کسی کی بھی حکومت ہو؛ لیکن سیاست اور سوچ کے اعتبار سے امریکہ کی حکومت ہے، یہودیوں اور انگریزوں کی فکر کی حکمرانی ہے، ذہن ودماغ پر ان کی فکر مسلط ہے۔

مسلمانوں کے ملکوں میں بھی ان کی سوچ اور ان کی فکر چل رہی ہے، گویا کہ وہ ظاہری حکمراں نہیں رہے، مگر دلوں میں، دماغ میں، ذہن میں ان کی باتوں

کی، ان کی سوچ وفکر کی عملاً حکومت ہے، بہت سی جگہوں پر لوگ انہیں کی باتوں کو مانتے ہیں، انہیں کے نقش قدم پر چلتے ہیں، انہیں کی پیروی کرتے ہیں، انہیں کی ریس کرتے ہیں، انہیں کی نقل کرتے ہیں، کھانے میں بھی، پینے میں بھی، رہنےسہنے میں بھی، چلنے پھرنے میں بھی، اٹھنے بیٹھنے میں بھی، گفتگو کرنے میں بھی اور ہر چیز میں ان کی نقل کرتے ہیں، اس کا مطلب یہ ہوا کہ ان کی حکمرانی اب بھی لوگوں کے دل ودماغ پر ہے اور یہ انہوں نے بڑی ہوشیاری اور چالبازی اور محنت سے کیا ہے۔

انگریزوں کو ایک ہمنوا کی ضرورت تھی

انہوں نے اس وقت یہ چال چلی کہ مسلمانوں میں سے ہی کوئی ایسا آدمی کھڑا کیا جائے، جو ان کی ہمنوائی کر سکے، بلکہ ان کا پرچار کر سکے، اور پرچار ہی نہیں بلکہ ان کی پوری حمایت دینداری کی آڑ میں کر سکے، اور اسلام اور مسلمانوں کے خلاف اور خاص طور سے جہاد کے خلاف لوگوں کے ذہن تیار کر سکے، بلکہ جہاد کی روح مسلمانوں کے دلوں سے ختم کر سکے، کیونکہ یہاں ہندوستان میں ان کے خلاف بغاوت ہو چکی تھی کہ انگریزوں کو ملک سے کیسے بھگایا جائے، اس کے سلسلہ میں کوششیں ہو رہی تھیں، انہوں نے سوچا کہ یہ تو مسلمان ہمارے پیچھے ہی پڑ گئے، ان کو آپس میں کوئی ایسا موضوع دیدیا جائے کوئی ایسی چال چلی جائے کہ یہ ہمارا پیچھا چھوڑ کر آپس میں کوئی دوسرا موضوع لے لیں، اور اس کے دفاع میں لگ جائیں، جیسا کہ آج کل ہوتا ہے کہ کہیں بھی کوئی معاملہ ہو رہا ہو، حکومت بھی ایسی سازش کرتی ہے کہ اس کی طرف لوگوں کا

8

دھیان چلا جاتا ہے، اور اصل مسئلہ کی طرف سے دھیان ہٹ جاتا ہے۔(۱)

مرزا قادیانی کو انگیزوں نے کھڑا کیا

چنانچہ انہوں نے مرزا غلام احمد قادیانی کو کھڑا کیا کہ ہم تم کو پیسے دیں گے، تم ہماری حمایت کرنا، تم یہاں پر ایسے ایسے دعوے کرنا کہ لوگ تمہارے مرید ہو جائیں، اور مسلمانوں کی جو طاقت ہمارے خلاف چل رہی ہے، مسلمان جو ہم کو یہاں سے نکالنا چاہ رہے ہیں، ان کی اس فکر کا رخ دوسری طرف موڑ دے، اور ہماری طرف سے ایسی صفائی پیش کر کہ لوگوں کے دل نرم پڑ جائیں اور ہمارے خلاف جہاد ختم ہو جائے، اور ایسے دعوے پیش کر کہ میں عیسیٰ بھی ہوں، مسیح بھی ہوں، اور موعود بھی ہوں اور جتنے دعوے تو کر سکتا ہے سب کر، تیری پشت پناہی پیچھے سے ہم کریں گے، چنانچہ وہ قادیانی کھڑا ہو گیا۔

مرزا قادیانی کا نبوت کا دعوی

سب سے پہلے تو اس نے ایسے کام کئے جس سے مسلمانوں کا ایک سچا پیشوا،

(۱) تازہ ترین مثال اس کی یہ ہے کہ ابھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس کی توہین پر مبنی فلم کے خلاف پوری دنیا کے مسلمان احتجاج کر رہے تھے، اور توہین رسالت کے لئے امریکہ کی دوغلی پالیسی کی تنقید ہو رہی تھی کہ پاکستان کے شہر سوات کی ایک ۱۴/ سالہ بچی ملالہ یوسف زئی پر ۹/ اکتوبر ۲۰۱۲ء کو حملہ کر کے پوری دنیا کی توجہ اس کی طرف کر دی، تاکہ مسلمان توہین رسالت کے معاملہ کو بھول جائیں، امریکی ڈرون حملوں کو فراموش کر دیں اور شمالی وزیرستان میں فوجی کارروائی کے لئے ماحول سازگار ہو جائے، اس لئے سارا میڈیا، سارے قلم کار، سارے اخبار، بلکہ پورا ذرائع ابلاغ اس کی طرف متوجہ ہو گیا کہ ملالہ پر قاتلانہ حملہ کے پس پردہ کون ہے؟ طالبان یا کوئی اور! یہ ہے امریکہ کی لوگوں کی توجہ دوسری طرف مبذول کرنے کی تازہ ترین شرارت، ہر زمانے میں وہ اور اس کے ہمنوا یہود و نصاری ایسا ہی کرتے ہیں۔

مسلمانوں کا مقتدا، مسلمانوں کا اچھا مولوی معلوم ہو، اس طرح بہت سے لوگ اس کے معتقد ہو گئے، اس کے پاس جمع ہونے لگے، پھر رفتہ رفتہ اس نے دوسرے دعوے کرنے شروع کئے، یہاں تک کہ کبھی دعوی کیا اپنے مہدی ہونے کا، کبھی دعوی کیا اپنے عیسی مسیح ہونے کا، کبھی کچھ اور دعوی کیا، آخر میں ۱۹۰۱ء کے اندر اس نے دعوی کیا اپنے نبی ہونے کا کہ میں نبی ہوں، اور مجھ پر اللہ کی طرف سے وحی آتی ہے۔

مختلف زبانوں میں وحی کا دعوی

کبھی اس پر وحی انگریزی میں آتی ہے، اور کبھی اس پر وحی فارسی میں آتی ہے اور کبھی اردو میں، حالانکہ اللہ کا طریقہ یہ ہے کہ جو اللہ کے پیغمبر دنیا میں آتے ہیں، وہ جس قوم کی طرف آتے ہیں، انہیں کی زبان میں وحی آتی ہے، جس جگہ وہ نبی پیدا ہوا ہے، وہیں کی زبان میں اس پر وحی آتی ہے۔

نبی کا دنیا میں کوئی استاذ نہیں ہوتا

دوسری بات یہ ہے کہ جتنے بھی پیغمبر دنیا میں آئے ہیں، کسی کا دنیا میں کوئی استاذ نہیں ہے، اللہ نے فرشتوں کے ذریعہ سے خود ان کو تعلیم دی ہے، اللہ نے خود ان کو علم سکھایا ہے، دنیا میں ان کا کوئی استاذ نہیں ہوتا، ایسے ہی اللہ نے تمام پیغمبروں کو تعلیم دی ہے۔

مرزا قادیانی نے انسانوں سے تعلیم حاصل کی ہے

مرزا غلام احمد خود اقرار کرتا ہے کہ میرے فارسی کے فلاں استاد ہیں، عربی کے

فلاں استاد ہیں، میں نے فلاں فلاں استاذ سے یہ یہ چیزیں پڑھیں ہیں، ظاہر ہے جو آدمی آدمی سے پڑھے گا، وہ تو وہی پڑھے گا، جو آدمی اس کو پڑھائے گا، اور جس کا استاذ خود خالق کائنات ہوگا، تو اس کی تعلیم اور اس کا معیار الگ ہوگا۔

مرزا قادیانی کی ہوشیاری

مرزا نے اتنے دعوے کئے کہ مسلمانوں کو انتشار میں ڈال دیا، ایسے حالات میں جب کہ ملک کی ایسی پوزیشن تھی کہ لوگوں کو دین کی، لوگوں کو سیاسی اعتبار کی، لوگوں کو اتحاد کی اور لوگوں کو اپنے وقار کی، اپنے ایمان کی، یہاں تک کہ اپنی زندگی کے بچانے کی فکر تھی، ایسے حالات میں انگریز مسلط تھا، جگہ جگہ انگریزوں کی چوکیاں تھیں، وہ طرح طرح سے مسلمانوں کو ظلم وستم کا شکار کر رہے تھے، ایسے موقعہ پر ایسے آدمی کا کھڑا ہونا اور مسلمانوں کی توجہ اپنی طرف کر لینا یہ مرزا نے بڑی ہوشیاری سے کیا، جس سے بہت سے لوگ گمراہ ہو گئے۔

مرزا قادیانی انگریز کا خود کاشتہ پودا

اور مرزا نے یہ لکھا ہے کہ میں نے جہاد کے خلاف اور اسلامی تعلیمات کے خلاف اتنی کتابیں لکھیں کہ پچاس الماریاں بھر جائیں، اور خود یہ اقرار کرتا ہے کہ میں انگریز کا خود کاشتہ پودا ہوں، یعنی خود انگریز کا لگایا ہوا پودا ہوں، اور خود انگریزی حکومت کے اعتراف میں اور اس کی حمایت میں اس نے اپنی اور اپنے باپ کی وفاداری کی تعریف کی ہے، ظاہر ہے جو آدمی حکومت کا اعتراف کرے گا، حکومت کی حمایت کرے گا، حکومت کی چاپلوسی کرے گا، وہ نبی ہوسکتا ہے؟

ہرگز نہیں، اللہ کا جو پیغمبر ہوتا ہے تو وہ کسی سے نہیں ڈرتا" ولا یخاف لومة لائم" وہ تو کسی کی ملامت سے نہیں ڈرتا اور اس کو کسی کی حمایت اور چاپلوسی کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی، کسی کے ساتھ جھوٹ کا سہارا لینے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

ہر آدمی کے کچھ نہ کچھ حمایتی ہو ہی جاتے ہیں

مگر دنیا کا عجیب معاملہ ہے، یہاں ایک آدمی کتنا بھی جھوٹا ہو، عیار و مکار ہو، معاشرہ میں اس کو سب برا سمجھتے ہوں، جب کسی چیز کو لے کر وہ کھڑا ہوتا ہے، کچھ نہ کچھ لوگ اس کے ساتھ حمایتی ہو ہی جاتے ہیں، کتنا بھی خراب آدمی ہو، جب وہ کھڑا ہوتا ہے، تو پانچ، دس، بیس تیس اس کے گروہی ہو ہی جاتے ہیں، اس کے پٹھو ہو ہی جاتے ہیں، اس کے دم چھلے ہو ہی جاتے ہیں، چنانچہ مرزا قادیانی کے بھی ہو گئے، اور ایسے ایسے ہو گئے کہ اچھے اچھے مولوی، اور اچھے اچھے پڑھے لکھے اس کے دامِ فریب میں آ گئے، اس کے پاس معلوم نہیں، کونسا جادو کا کرشمہ تھا یا کونسی کشش تھی، حالانکہ وہ اخلاق کے اعتبار سے، کردار کے اعتبار سے تو انتہائی گندہ اور رذیل آدمی تھا، اگر اس کی زندگی دیکھو تو انتہائی گندی، وہ شرابی بھی تھا، وہ جواری بھی تھا اور جتنی بھی اخلاقیات سے متعلق برائیاں ہیں، سب اس کے اندر تھیں، اور پھر مالیخولیا کا وہ مریض بھی تھا، اور اس کے اندر ایسی بری عادتیں تھیں جو ایک پیغمبر تو کیا ایک سیدھے سادھے انسان کے اندر بھی نہیں ہوتیں، اتنی برائیاں اس کے اندر تھیں، لیکن وہ ایسے ایسے دعوے کر رہا تھا، اور اس طرح کی

کہانیاں گھڑ رہا تھا، اس طرح لوگوں کو اپنا پیرو بنا رہا تھا کہ اچھے خاصے لوگ اس کے چکر میں آ گئے، اور اب تک یہ سلسلہ چل رہا ہے، بلکہ اس کے پیروکار اچھے خاصے، سیدھے سادھے مسلمانوں کو گمراہ کر رہے ہیں، ان کے ایمان کو تباہ کر رہے ہیں۔

قادیانیوں کے کیا کیا کام ہیں؟

انگریز فرم اس کی پشت پناہی پر تھی، انگریز ہی اس کو طاقت پہنچا رہے تھے، وہی اس کو قوت دے رہے تھے، اور اس کو مال سپلائی کر رہے تھے، اس وقت انہوں نے اپنا ہیڈ کوارٹر لندن میں بنایا ہوا ہے، ان کے بابا اور چودھری وہیں پر بیٹھتے ہیں، وہیں سے سب جگہ پیسے بھی آتے ہیں، وہ اس وقت دنیا میں جہاں بھی اپنا جال بچھاتے ہیں، غریب آدمی کو پیسے بھی دیتے ہیں، وہ غریب آدمی کو اگر چاول کی ضرورت ہے، تو چاول بھی دیتے ہیں، گیہوں، گندم کی ضرورت ہوتی ہے، تو گیہوں بھی دیتے ہیں، اور کسی بیمار کو پیسے کی ضرورت ہے تو اس کی مدد بھی کرتے ہیں، آپریشن بھی کراتے ہیں، آنکھ کی کسی کو ضرورت ہے تو آنکھ بھی اس کو دلواتے ہیں، اور اگر کسی کے جسم میں پتھری ہے تو پتھری بھی نکلواتے ہیں، کسی کے گھر میں شادی میں پیسے کی ضرورت ہے، تو شادی بھی کراتے ہیں اور پیسے دیتے ہیں، یہاں تک کہ اگر کسی محلّہ میں کسی مکتب یا اسکول کی ضرورت ہے تو مکتب اور اسکول بھی بنوا کر دیتے ہیں، مدرسہ بھی بنا کر دیتے ہیں، اور اگر کہیں اسکول میں کتابوں کی ضرورت ہے، تو کتابیں بھی دلواتے ہیں، آپ غریب ہیں

اورآپ کے بچوں کوکتابوں کی ضرورت ہےتو پورا بستہ خرید کر دیتے ہیں،اگرآپ کومسجد کی ضرورت ہے،تو مسجد تک بنوادیتے ہیں،اور مسجد بنوا کر پھرامام بھی چھوڑ دیتے ہیں،اورخود پیسے دیتے ہیں،آپ خوش ہوتے ہیں،کہ ہمیں توامام بھی مل رہاہے،اورمسجد بھی مل رہی ہے،ہمارے بچوں کوکتابیں بھی فری مل رہی ہیں،کتنی اچھی بات ہے،بھائی مدد کررہاہے،اورآپ کوآخری درجے کی بات بتلاؤں،جو ان کے گروہ کا ہوجاتا ہے،یاان کے چنگل میں پھنس جاتا ہے،اس کوقادیان بھی لے جاتے ہیں اوراس کوزناکاری کے لئے خوبصورت سے خوبصورت لڑکی بھی دیتے ہیں،پھراس کانکلناان کے چنگل سے مشکل ہوجاتا ہے،ہاں اللہ تعالیٰ جس کوبچانا چاہےتواس کوکون گمراہ کرسکتا ہے؟۔

قادیانی کیسے ایمان کاسودا کرتا ہے

یہ سب چیزیں وہ ہیں،جن سے وہ آپ کے عقیدہ کا اورآپ کے ایمان کا سودا کرسکتے ہیں،ظاہر ہے جب میں آپ کودس روپئے دیدوں گا،تو آپ میرا لحاظ کریں گے،میری بات مانیں گے،کیوں؟ پیسے کے اندرگرماٹ ہے،اور پیسے کے اندرتابع کرنے کی صلاحیت ہے،کتنا بھی بڑاانسان ہو،اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جب اس کی جیب میں سوکا یاپچاس کانوٹ ڈالتے ہیں،تووہ آپ کے لئے سرینڈر ہوجاتا ہے،وہ آپ کے لئے نرم ہوجاتا ہے،آپ کے لئے اس کے اندر ایک نرم پہلو پیدا ہوجاتا ہے،پھروہ آپ کی مخالفت کرنے سے بچتا ہے،پھروہ آپ کے خلاف کچھ بولنے پرسوچتا ہے کہ بیچارے نے پچاس روپئے ہم کودئے

ہیں،ہماری مدد کی ہے،ہمارے بچوں کا کام ہوگیا ہے،پھروہ آپ کے خلاف نہیں بولے گا،یہ چال قادیانی چلتے ہیں،یہی چال عیسائی چلتے ہیں،یہی چال یہودی چلتے ہیں،دنیامیں جتنی بھی باطل طاقتیں ہیں،جتنے بھی باطل فرقے ہیں، سب یہی کوشش کرتے ہیں،اوروہ غریب لوگوں کے ایمان کا سودا کرتے ہیں، ظاہر ہے جس کا ایمان چلاگیا،جس کا عقیدہ چلاگیا،آخرت تواس کی برباد ہوہی گئی،دنیا بھی بعض مرتبہ اس کی برباد ہوجاتی ہے،اس لئے آج آپ لوگوں کواس موضوع پرمطلع کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی ہے کیونکہ بہت سےلوگوں کومعلوم نہیں ہوتااورزندگی میں ہمیں ایسےلوگوں سے واسطہ پڑسکتا ہے۔

دنیاوآخرت کوبربادکرنیوالی

ہمیں معلوم نہیں کہ ہمارے برابر میں کون بیٹھاہوا ہے،اس کی ڈاڑھی بھی سفید ہے؛لیکن پتہ نہیں اس کے اندرکیا بھراہوا ہے،وہ ہمارے ایمان کوخراب نہ کردے،اس کا سایہ ہم پر نہ پڑجائے،تواس اعتبار سے اس موضوع کواختیار کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی کہ آپ کو بتلادیا جائے کہ دنیا کے اندرکیا کیا ہورہا ہے،اورکیسا خراب فتنہ اورکیسی غلط چیزیں پنپ رہی ہیں،جوعقائدکوخراب کرنے والی،انسانوں کی زندگی سے کھلواڑ کرنے والی،جومسلمانوں کی دنیااور آخرت بربادکرنے والی ہیں،جن کے بارے میں ان کومعلوم نہیں جوسیدھے سادھے مسلمان ہیں،ان کو پتہ نہیں ہوتا،وہ تو یہ سمجھتے ہیں کہ بھائی اچھی بات ہے،اچھا کام ہورہا ہے،مدد کا کام ہورہا ہے،مگراندرہی اندر ہماری آخرت

بربادکی جارہی ہے،اس لئے ضروری ہے کہ ہرکام میں تحقیق کرلیا کرو۔

اگرکوئی اپنے کو نبی کہے تو فوراًاس کی مخالفت کرو

میرے دوستو! میرے عزیزو! اگرکوئی اب اس طرح کا دعوی کرے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی کے نبی کے ہونے کی بات کرے، تو اس کی مخالفت کرو، اور بتلاؤ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے آخری پیغمبر ہیں، اب کوئی نبی نہیں آئے گا، اللہ کی کتاب آخری کتاب ہے، اب کوئی کتاب نہیں آئے گی، اب اگرکوئی نبوت کا دعوی کرنے والا ہے، تو وہ جھوٹا ہے، کذاب ہے۔

قادیانیوں کا دجل وفریب

اگر آپ قادیانی لوگوں سے کہیں گے کہ آپ تو ہمارا کلمہ نہیں پڑھتے، تو آپ کو جھٹلا دیں گے، اور کہیں گے کہ ہم تو ''لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ'' پڑھتے ہیں، آپ کہیں گے کہ آپ قرآن کو نہیں مانتے، تو وہ کہیں گے کہ ہم تو قرآن کو مانتے ہیں، آپ کہیں گے کہ آپ ہمارے نبی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری پیغمبر نہیں مانتے تو وہ کہیں گے کہ مانتے ہیں، وہ ایسے انداز سے خفیہ چال چلتے ہیں، کام سب کچھ کرتے ہیں، لیکن اگر آپ ان کو ٹوکیں گے کہ بھائی آپ ایسا کیوں کررہے ہیں تو وہ کہیں گے کہ نہیں، ایسی بات نہیں ہے، آپ کہیں گے کہ آپ فلاں کام کیوں نہیں کرتے تو کہیں گے کہ کرتے ہیں، بہت مشکل ہوجاتا ہے پہچاننا اور خطرے سے بچنا، اس لئے دعا بھی کرنی چاہئے کہ اللہ تبارک وتعالی

ایسے لوگوں کے سائے سے، ایسے لوگوں کے قرب سے اور ایسے لوگوں کے جوار سے ہماری حفاظت فرمائے۔

قادیانی سانپ سے بھی زیادہ خطرناک ہے

قادیانیت بڑا خطرناک فرقہ ہے، یہ دنیا میں پنپ رہا ہے اور سیدھے سادھے لوگ یا پیسے کے پجاری ان کی سازش کا شکار ہورہے ہیں، اس لئے اتنا خطرہ ہمیں کافر سے نہیں ہے، جتنا خطرہ اس سے ہے، جو ہمارے لباس میں، ہمارے کرتا پائجامہ میں، ہماری مسجد میں آکر ہم کو گمراہ کردے، اس کا زیادہ خطرہ ہے، اس لئے بعض علماء نے تو یہاں تک کہا ہے کہ اگر سانپ اور قادیانی سامنے آجائیں تو قادیانی کو پہلے مارو، کیونکہ سانپ سے اتنا خطرہ نہیں ہے، سانپ نے اگر آپ کو کاٹا تو آپ کی زندگی کو ختم کرسکتا ہے آخرت کو نہیں، لیکن قادیانی اگر آپ پر مسلط ہوگیا تو زندگی تو آپ کی خراب ہوہی جائے گی، آخرت بھی خراب ہوگی، تو کون زیادہ خطرناک ہوا؟ سانپ سے زیادہ وہ خطرناک ہوا، اس لئے علماء نے یہ لکھا ہے اگر سانپ اور قادیانی دونوں سامنے آجاویں تو سانپ کو چھوڑ دو اور پہلے قادیانی کو مارو۔

قادیانی فرقہ سے اسلام کو بہت نقصان پہنچا

اس لئے کہ جتنا نقصان مذہب اسلام کو قادیانیت سے پہنچا ہے، کسی سے نہیں پہنچا، یہودیوں سے اتنا نہیں پہنچا، عیسائیوں سے اتنا نہیں پہنچا، اور جتنے

بھی باطل فرقے ہیں کسی سے اسلام کو اتنا نقصان نہیں پہنچا، جتنا اس فرقہ سے پہنچا ہے، کیونکہ یہ ہمارے لباس میں، یہ ہمارے ماحول میں، یہ ہمارا نام لے کر ہم کو گمراہ کرتے ہیں، ہماری قوم کو گمراہ کرتے ہیں، ہمارے مسلمانوں کو گمراہ کرتے ہیں، ہمارے سیدھے سادھے لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں، اس لئے اس قوم سے، اس فرقہ سے بہت زیادہ نقصان ہوا ہے، اللہ تبارک وتعالی اس کی گمراہی سے، اس کی پکڑ سے، اس کے عذاب سے، اس کے ابتلاء سے، اس کی آزمائش سے، ہمارے سیدھے سادھے مسلمانوں کی اور خود ہماری اور تمام اہل ایمان کی حفاظت فرمائے۔

اپنے عقیدے کی فکر کریں

بڑے خسارہ کا سودا ہے، اس لئے ختم نبوت کے عقیدہ میں ذرا بھی گڑ بڑ اور ذرا بھی مداہنت کا پہلو نہیں ہونا چاہئے، کیونکہ یہ ایسا معاملہ ہے کہ اس میں کسی قسم کی مداہنت نہ اللہ کو پسند، نہ اللہ کے رسول کو پسند اور کسی بھی اہل ایمان کو پسند نہیں، جس کے اندر ذرا بھی ایمان کی غیرت ہے، جس کے اندر ذرا بھی اسلام کی غیرت ہے، جس کے اندر ذرا سی بھی دین کی حمیت ہے، وہ اس کو برداشت نہیں کر سکتا، اس لئے اللہ سے پناہ بھی مانگنی چاہئے اور اپنے عقیدے کی فکر کرنی چاہئے، اس طرح کی تحریکیں، اس طرح کا دعوی کرنے والے، اس طرح کا کام کرنے والے اگر مل جائیں اور ان سے واسطہ پڑ جائے تو ان سے پلہ جھاڑنا اور ان سے اپنے آپ کو بچانا۔

سیدھا راستہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے

ہر وقت ان کی مخالفت کرنا اور ان کو بتلانا کہ تم جس راہ پر ہو وہ راہ غلط ہے، صحیح راہ قرآن کی راہ ہے، صحیح راہ اسلام کی راہ ہے، صحیح راہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی راہ ہے، اور صحیح راہ وہی راہ ہے، جس پر چودہ سو سال سے مسلمان چل رہے ہیں، وہ قرآن کی راہ ہے، اور اسلام کی اور شریعت کی راہ ہے، اس لئے کہ باطل ہمیشہ خوبصورتی کے ساتھ آتا ہے، باطل چمک دمک کے ساتھ آتا ہے، باطل اچھی اچھی، میٹھی میٹھی باتوں کے ساتھ آتا ہے، اور اس کے اندر جو گمراہی ہوتی ہے، وہ انتہائی میٹھی اور انتہائی زیب وزینت والی اور انتہائی پیاری ہوتی ہے، اس لئے کہ جنت میں جانے کے لئے کانٹوں سے گزرنا ہوتا ہے، منہیات سے بچنا ہوتا ہے، اور مامورات پر عمل کرنا ہوتا ہے۔

غلط راستہ شیطان کا ہے

جہنم میں جانے کے لئے ساری خوبصورت چیزیں ہیں "زَیَّنَ لَهُمُ الشَّیْطَانُ اَعْمَالَهُمْ" (۱) جتنے بھی خراب اعمال ہیں، شیطان نے ان کو مزین کر دیا ہے، اس لئے وہ سب شیطان کے راستے ہیں، قادیانیت بھی شیطان کا راستہ ہے، اور شیطان کا راستہ جہنم کا راستہ ہے، اللہ تعالی ہم سب کی غلط اور شیطان کے راستے سے حفاظت فرمائے۔

(۱) سورۂ عنکبوت آیت ۳۸

مسلمان اور کافر کی تعریف

دوستو! پہلے آپ مسلمان اور کافر کی تعریف سمجھئے اور ایمان و کفر کا مطلب سمجھئے: ایمان نام ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے پورے دین کو بغیر کسی تحریف وتبدیلی کے قبول کرنے کا، اور کفر نام ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی قطعی اور یقینی بات کو نہ ماننے کا، قرآن کریم میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین فرمایا ہے، اور بہت سی احادیث شریفہ میں اس کی یہ تفصیل بیان کی گئی ہے کہ آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آئیگا، اور امت مسلمہ کے تمام مکاتب فکر اپنے اختلافات کے باوجود یہی عقیدہ رکھتے ہیں، لیکن مرزا غلام احمد قادیانی نے اس عقیدہ کا انکار کر کے نبوت کا دعوی کیا، اس وجہ سے قادیانی غیر مسلم اور کافر قرار پایا، بلکہ مرتد اور زندیق۔

قادیانیوں کے عقیدہ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے مراد مرزا غلام احمد ہے

میں نے ابھی آپ کو بتلایا کہ وہ بھی ''لا الہ الا اللہ'' پڑھتے ہیں، اور اسی طرح سب باتیں کرتے ہیں؛ لیکن ان کی مراد محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مرزا غلام احمد قادیانی ہے، مرزا بشیر نے لکھا ہے کہ مرزا صاحب خود محمد رسول اللہ ہیں، جو اشاعت اسلام کے لئے دنیا میں دوبارہ تشریف لائے، یہ قادیانیوں کا بروزی فلسفہ ہے، جس کو فلسفہ تناسخ کہنا زیادہ مناسب ہوگا، جس کی مختصر وضاحت یہ

ہے کہ ان کے نزدیک آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا میں دوبارہ جنم لینا تھا، چنانچہ پہلے آپ مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے، اور دوسری بار آپ نے مرزا غلام احمد قادیانی کے روپ میں (معاذ اللہ) مرزا غلام مرتضی کے گھر میں جنم لیا، اس نظریہ کے مطابق قادیانی امت مرزا قادیانی کو عین محمد سمجھتی ہے۔

قادیانیوں کے عقیدہ میں محمد اور مرزا غلام میں کوئی فرق نہیں

ان کا عقیدہ ہے کہ نام، کام، مقام اور مرتبہ کے لحاظ سے مرزا قادیانی اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان کوئی دوئی اور مغایرت نہیں، نہ دونوں علیحدہ علیحدہ وجود ہیں؛ بلکہ دونوں کی ایک ہی شان، ایک ہی مرتبہ، ایک ہی منصب اور ایک ہی نام ہیں، چنانچہ قادیانی غیر مسلم اقلیت مرزا غلام احمد قادیانی کو وہ تمام اوصاف والقاب اور مرتبہ ومقام دیتی ہے، جو اسلام کے نزدیک صرف حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مخصوص ہیں، قادیانیوں کے نزدیک مرزا غلام احمد قادیانی بعینہٖ محمد رسول اللہ ہیں، محمد مصطفیٰ ہیں، احمد مجتبیٰ ہیں، خاتم الانبیاء ہیں، امام الرسل ہیں، رحمۃ للعالمین ہیں، صاحب کوثر ہیں، صاحب معراج ہیں، صاحب مقام محمود ہیں، صاحب فتح مبین ہیں، زمین وزمان اور کون ومکان صرف مرزا غلام کی خاطر پیدا کئے گئے وغیرہ وغیرہ، اس طرح کی ان کی خرافات ہیں، اس طرح کے ان کے نعرے ہیں، بلکہ اس پر بس نہیں اس سے بڑھ کر بقول ان کے مرزا قادیانی کی بروزی بعثت آنخضرت

صلی اللہ علیہ وسلم کی اصل بعثت سے روحانیت میں اعلی واکمل ہے، ملعون، مردود و مرتد کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ روحانی ترقیات کی ابتداء کا زمانہ تھا، اور مرزا قادیانی کا زمانہ ان ترقیات کی انتہاء کا، رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا عہد نبوت مرزائیوں کے نزدیک صرف دفع بلیات اور صرف تائیدات کا فرمانا تھا، اور مرزا صاحب کا زمانہ برکات کا زمانہ ہے، محمد رسول اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اسلام پہلی رات کے چاند کی مانند تھا، جس کی کوئی روشنی نہیں ہوتی، اور مرزا صاحب کا زمانہ (نعوذ باللہ) چودھویں رات کے بدر کامل کے مشابہ ہے۔

مسلمانوں کو قادیانیوں کے کلمہ پڑھنے سے دھوکہ نہ کھانا چاہیئے

قادیانیوں کا دعوی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تین ہزار معجزے دیئے گئے تھے، اور مرزا غلام احمد قادیانی کو دس لاکھ یا دس کروڑ بلکہ بے شمار معجزے دیئے گئے (نعوذ باللہ)، ان حضرات کے یہ جھوٹے دعوے ہیں، اور یہ ان کی خرافات ہیں، یہ ہے قادیانیوں کا محمد رسول اللہ جن کا وہ کلمہ پڑھتے ہیں، مسلمانوں کو ان کے کلمہ پڑھنے سے دھوکہ نہیں کھانا چاہیئے۔

قادیانی مرتد ہیں ان کا ذبیحہ حلال نہیں

جیسا کہ میں نے ابھی بتلایا تھا کہ قادیانی منافق اور مرتد ہیں، ان سے میل

ملاپ رکھنا حرام ہے، مرزائیوں سے تعلق رکھنا حرام ہے، قادیانی کا ذبیحہ حلال نہیں بلکہ مردار ہے، قادیانی مردے کا مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنا جائز نہیں، مرزائیوں کی تقریب میں شریک ہونا یا ان کو کسی تقریب میں شریک کرنا جائز نہیں، قادیانی اور مسلمان کا باہمی نکاح نہیں ہوسکتا، قادیانیوں کی مسجد کو مسجد نہیں کہنا چاہیئے، بلکہ قادیانیوں کی عبادت گاہ کہنا مناسب ہوگا۔

قادیانیوں کی مسجد، مسجد ضرار کے حکم میں ہے

ان کی مسجد مسجد ضرار کا حکم رکھتی ہے، جس کو انگریزی سرمایہ سے تعمیر کیا جاتا ہے، یہ اس لئے تعمیر کی جاتی ہے کہ اس میں جمع ہو کر ختم نبوت کے محل پر ڈاکہ ڈالا جائے، سامراجی روپئے کی چمک دمک دکھلا کر لوگوں کو مرتد بنایا جائے، سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں بھی ابو عامر فاسق اور منافقین نے مسلمانوں کے خلاف مشورہ کرنے کے لئے مسجد بنائی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو وحی کے ذریعہ سے ان کے مذموم ارادوں کی خبر دی گئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ مسجد منہدم کرادی، جس کی تفصیل سورۃ توبہ آیت ۱۰۷ر تا ۱۰۹ر میں درج ہے، ان آیات کی تفسیر دیکھ کر ایمان تازہ فرمائیے۔

میرے عزیزو اور دوستو! مسلمانوں کو ان کے منافقانہ کلمہ اور ان کی مسجد ضرار سے خوش فہمی میں مبتلا نہ ہونا چاہیئے، تعجب ہے اس ملعون، مردو، فاسق مرتد کے ماننے والوں پر، جس کی ہر ادا، ہر گفتگو، ہر دعوی اس کے کذب وافترا پر روز روشن کی طرح عیاں ہے، مگر ان لوگوں کی عقل ماری گئی، جو اس کذاب کی پیروی

کرتے ہیں، اس مخبوط الحواس پاگل کے دعوؤں سے اس کی دماغی کیفیت وصداقت کی خوفناک وننگی تصویر سامنے آجاتی ہے۔

مرزا کے جھوٹے دعوے

وہ کہتا ہے کہ میں محدث ہوں، مجدد ہوں، مسیح موعود ہوں، مثل مسیح ہوں، مہدی ہوں، ملہم ہوں، موعود ہوں، اوتار ہوں، کرشن ہوں، خاتم الانبیاء ہوں، خاتم الاولیاء ہوں، خاتم الخلفاء ہوں، چینی الاصل ہوں، معجون مرکب ہوں، یسوع کا ایلچی ہوں، مسیح ابن مریم سے بہتر ہوں، حسین سے بہتر ہوں، رسول ہوں، مظہر خدا ہوں، خدا ہوں، مانند خدا ہوں، خالق ہوں، خدا کا نطفہ ہوں، خدا کا بیٹا ہوں، خدا کی بیوی ہوں، خدا کا باپ ہوں، بروزی محمد واحمد ہوں، تشریعی نبی ہوں، حجر اسود ہوں، ذو القرنین ہوں، آدم ہوں، نوح ہوں، ابراہیم ہوں، یوسف ہوں، موسی ہوں، داؤد ہوں، سلیمان ہوں، یعقوب ہوں، تمام انبیاء کا مظہر ہوں، تمام انبیاء سے افضل ہوں، احمد مختار ہوں، اسمہ احمد کا میں ہی مصداق ہوں، مریم ہوں، میکائیل ہوں، بیت اللہ ہوں، آریوں کا بادشاہ ہوں، امام الزماں ہوں، شیر ہوں، محی (زندہ کرنے والا) ہوں، ممیت (مارنے والا) ہوں، یہ ہیں سب اس کی خرافات، یعنی ایک آدمی سب کچھ بن رہا ہے، ایک آدھ بھی دعوی کرتا ظالم، اتنے سارے دعوے کرڈالے، خدا بھی بن گیا، نبی بھی بن گیا، پیغمبر بھی بن گیا، یہ سب دعوے ان کی کتابوں میں موجود ہیں۔

جس کو اللہ گمراہ کردے اس کو کوئی ہدایت نہیں دے سکتا

اس کی حماقت اور اس کے دماغ کے کیڑے نے اس کو پاگل بنادیا اور وہ گمراہ ہوگیا "مَنْ يَّهْدِىَ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَاهَادِیَ لَهٗ" جب اللہ تعالی کسی کو ہدایت دینا چاہتا ہے، تو اس کو کوئی گمراہ نہیں کرسکتا، اور جس کو اللہ گمراہ کردے، راستہ سے ہٹادے، پھر اس کو کوئی راہ راست پر لانے والا نہیں، بس اللہ نے اس پر پھٹکار لگادی تھی، اور اس کو راہ راست سے ہٹادیا تھا "خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ وَعَلٰى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ" (۱) جب اللہ کی طرف سے دلوں پر، کانوں پر اور انکھوں پر مہر لگ جاتی ہے، ختم لگ جاتی ہے، سیل لگ جاتی ہے، پھر آدمی کو صحیح سجھائی نہیں دیتا بلکہ غلط ہی میں اس کی کوشش اور محنت ہوتی ہے۔

کیا ایسا جھوٹا انسان نبی ہوسکتا ہے؟

ان کے دعوؤں کو دیکھ کر ہر انسان فیصلہ کرسکتا ہے کہ آیا ایسا مخبوط الحواس، بکواس کرنے والا نبی تو کیا ہوشمند انسان کہلانے کے بھی لائق نہیں، اے آدم کی اولاد، کیا ایسا جھوٹا انسان نبی ہوسکتا ہے؟، ایسے انسان کی باتوں کو سمجھو اور فیصلہ کرو، سیم وزر کے پجاریوں سے بچو، ان کے سایہ سے بھی دور رہو، ان پر لعنت بھیجو۔

(۱) سورہ بقرہ آیت نمبر ۷

صحیح پیغمبر اور نبی کی خصوصیات

اللہ تعالی نے اپنے ہر نبی کو جو خصوصیات عطا فرمائیں، ان میں سے چند کو سنئے اور دیکھئے کہ پیغمبروں کے اندر جو خصوصیات ہوتی ہیں، ان سے اس مرتد کا مقابلہ کیجئے کہ اس کی زندگی کیا تھی، اور جو پیغمبر ہوتا ہے، جو اللہ کا نبی ہوتا ہے، اس کی زندگی کیا ہوتی ہے، نبی معصوم ہوتا ہے، اس کا مطلب یہ ہے، وہ ساری زندگی کسی گناہ کا مرتکب نہیں ہوتا، نہ نبوت سے پہلے اور نہ نبوت کے بعد، اور یہ بھی یاد رکھئے کہ نبی کے علاوہ کوئی معصوم نہیں، یہاں تک کہ صحابہ کرام بھی معصوم نہیں ہوتے، البتہ محفوظ ہوتے ہیں، اس لئے کہ اللہ ان سے راضی اور وہ اللہ سے راضی ہیں۔

وحی صرف نبی پر نازل ہوتی ہے، اور وحی اس زبان میں نازل ہوتی ہے، جو نبی کی اور اس کی قوم کی زبان ہوتی ہے، تاکہ قوم کو سمجھایا جاسکے، نبی کا کوئی انسان استاذ نہیں ہوتا، اللہ تعالی خود اس کے استاذ ہوتے ہیں، اور جن علوم کی نبی کو ضرورت ہوتی ہے، اللہ تعالی خود اس کے سینہ میں منتقل کر دیتا ہے، حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم امی تھے، لیکن ہر اس علم میں یکتا تھے جس کی ان کو ضرورت تھی، نبی کسی کتاب کا مصنف نہیں ہوتا، اللہ تعالی کے پیغام کو زبان سے اور عمل کر کے اس کے بندوں تک پہنچانا اس کی زندگی کا مشن ہوتا ہے، نبی کی ساری زندگی اس مشن کی تکمیل میں گزرتی ہے، نبی کے پاس تصنیف وتالیف کا وقت ہی نہیں ہوتا، نبی اپنی پیشین گوئی کو سچ ثابت کرنے کے لئے کوشش نہیں

کرتا، اللہ تعالی اپنے نبی کی زبان سے پیشین گوئی کراتا ہے، وہی اس کو پورا کرنے کا خود ذمہ دار ہوتا ہے، نبی کو کوشش کرنے کی ضرورت ہی نہیں ہوتی، نبی شاعر نہیں ہوتا، شاعری میں مبالغہ بڑی حد تک ضروری ہوتا ہے، اور مبالغہ نبی کی شایان شان نہیں ہوتا، نبی کا حافظہ غیر معمولی ہوتا ہے، ایک وحی کو نازل ہوئے کتنا ہی عرصہ ہو جائے نبی اس کو نہیں بھولتا، یہی وجہ ہے کہ اس کی باتوں میں کبھی تضاد نہیں ہوتا، نبی بڑی سے بڑی طاقت سے نہیں ڈرتا، نہ اس کی خوشامد کرتا ہے، اور قادیان کے جھوٹے متنبّی مرزا غلام میں مندرجہ بالا خصوصیات کو ڈھونڈنا بھی انبیاء کی شان میں گستاخی ہے۔

مرزا قادیانی کی نازیبا حرکتیں

بلکہ مرزا قادیانی کے اندر تو ذلیل اور گندی عادتیں بھی تھیں، اتنی گندی عادتیں کہ اگر آپ سنیں تو حیرت میں پڑ جائیں گے، مرزا جب بچہ تھا تو اپنے گھر کے نوکر کے ساتھ گھر کی کچھ رقم لے کر بھاگ گیا تھا، اور ساری رقم خرچ کرنے کے بعد گھر واپس آیا تھا، غیر محرم عورتوں سے پاؤں دبواتا تھا، شراب پیتا تھا، اپنے مخالفین کو بہت گندی گندی گالیاں دیتا تھا، بددعائیں دینا اس کا پسندیدہ مشغلہ تھا، دو مرتبہ عدالت نے گالی اور بدعا دینے کی پاداش میں اس سے معافی نامہ لکھوایا، خود اس کے ماننے والوں نے اس پر غبن کا الزام لگایا تھا، اس گستاخ پر وحی انگریزی زبان میں نازل ہوتی تھی، جب کہ اس کا بیان ہے کہ وہ اس کو نہیں سمجھتا تھا، دوسروں سے اس کے معانی پوچھتا پھرتا تھا، غالبًا شیطان مردود

وحی لاتا ہوگا، جیسا جھوٹا نبی ایسا ہی جھوٹا مردود وحی لانے والا، اپنے دو استادوں کے نام تو مرزا خود ہی بتاتے ہیں، لیکن دوسری کتابوں میں ہے کہ اس کو دو سے زیادہ اساتذہ نے پڑھایا تھا۔

مرزا ایک نہیں بہت سی کتابوں کا مصنف تھا، اور انگریزی حکومت کی تعریف میں یا خوشامد میں جو کتابیں لکھیں تھیں، ان سے کتنی ہی الماریاں بھر جائیں۔

مرزا قادیانی کی محمدی بیگم سے شادی کی پیشین گوئی جھوٹی ہوگئی

اپنی پیشین گوئی کو سچ ثابت کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کرتا تھا، ایک مرتبہ مرزا محمدی بیگم کے عشق میں مجنون ہوگیا، اور اس کے ساتھ اپنے نکاح کی پیشین گوئی کر بیٹھا، جب منت وعاجزی کے باوجود محمدی بیگم کے والد نے یہ رشتہ نامنظور کر دیا، تو مرتا کیا نہ کرتا اپنا ایک ایلچی بھیجا کہ محمدی بیگم کے والد کو جس طرح بھی ہوسکے راضی کرلو، محمدی بیگم کے والد راضی نہیں ہوئے اور اس کی دوسری جگہ شادی کر دی، جھوٹے نبی کی پیشین گوئی جھوٹی ہوگئی۔

مرزا تو ایک شریف آدمی بھی نہ تھا

مرزا کا حافظہ اتنا کمزور تھا کہ اس کو چند منٹ پہلے کہی ہوئی بات یاد نہیں رہتی تھی، اس لئے اس کی باتوں میں تضاد کا عنصر غالب تھا، اور اس کے دعوؤں میں

تضاد کی داستاں آپ کے سامنے بیان کردی گئی، مرزا انگریزی حکومت سے بہت ڈرتا تھا، اس کی خوشامد میں سیکڑوں رسائل اور کتابیں لکھ کر اپنی عاقبت خراب کر چکا تھا، نبی کا درجہ تمام انسانوں میں سب سے افضل ہوتا ہے، وہ تو ایک شریف آدمی بھی نہیں تھا، اللہ تعالی تمام مسلمانوں بلکہ تمام انسانوں کو مرزا کذاب کے دجل وفریب سے محفوظ فرمائے۔

سادہ لوح مسلمانوں کے نام پیغام

قرآن وحدیث کی روشنی میں نبی اور نبوت کے بیان کے بعد مرزا قادیانی کے اقوال اور اس کی گمراہی آپ کی خدمت میں پیش کردی گئی ہے، اب آپ حضرات سمجھیں اور کوشش کریں کہ ہر صالح اور صحیح العقیدہ مسلمان قادیانی کے دم چھلوں اور اس کے پیروں کاروں اور داعیوں سے اپنی، اپنی اولاد اور خاندان و پوری نسل کی حفاظت کریں، انکے روپئے پیسے اناج وغلہ اور مدد کے چکر میں نہ آئیں، ورنہ آپ کی آخرت اور دنیا دونوں تباہ وبرباد ہوجائے گی، اور جہنم کا ایندھن بننا پڑے گا، اور اس وقت افسوس کرنا کام نہیں آئے گا، وہ تمہیں پیسوں کا لالچ دیں گے، مدد کا لالچ دیں گے، مسجد تک بنانے کا لالچ دیں گے، پھر امام کی تنخواہ کا لالچ دیں گے، اور اس سے آگے بڑھ کر آپ کو خوبصورت لڑکی کا لالچ دیں گے اور آپ کے ایمان کا سودا کریں گے، اس لئے سوچئے اور سمجھئے اور ان کے چکر میں آنے سے بچئے۔

اللہ تعالی ہم سب کی حفاظت فرمائے

قادیانیوں سے بچنے کے لئے اللہ سے دعا کرنا چاہیئے، اتنی خطرناک باتیں ہیں شاید آپ لوگوں نے سنی ہوں، اللہ تعالی ہمارے ایمان کی، ہماری نسلوں کی، ہمارے خاندانوں کی سب کی حفاظت فرمائے اوراس قادیانی فتنہ سے اوراس کی شبیہ سے بلکہ اس کے سایہ سے ہمارے محلّہ کو، ہمارے گاؤں کو، ہماری بستی کو، ہمارے علاقہ کومحفوظ فرمائے، بڑا فتنہ ہے، اللہ تبارک وتعالی ہم سب کی حفاظت فرمائے۔

مرکز احیاء الفکر الاسلامی

وقت کی اهم ضرورت

﴿ایک دعوت، ایک تحریک، ایک کارواں﴾

مرکز احیاء الفکرالاسلامی ایک دینی، دعوتی، فکری، اصلاحی، ادبی، ثقافتی تعلیمی اور جامع عالمی ادارہ ہے، جس کا قیام علماءِ حق دیوبند، سہارنپوراور لکھنؤ کی سرپرستی میں قرآن وحدیث اوراسلامی فکر کی دعوت وتبلیغ اوراشاعت کے لیے عمل میں آیا، تاکہ قوم کے اندر صحیح اسلامی روح وفکراور دینی بیداری وحمیت پیدا کی جائے، عصرحاضر کے اسلوب میں اسلامی کتب دینی پمفلٹ اوردعوتی وفکری اورادبی لٹریچر ورسائل تیار کرکے دنیا کے مختلف زبانوں میں شائع کیے جائیں، انٹر، ہائی اسکول پاس اورجدید تعلیم یافتہ حضرات نیزلڑکوں اورلڑکیوں کوالگ الگ پانچ سال کی قلیل مدت میں خصوصی کورس کے ذریعے عالم دین بنایا جائے اورمساجد ومکاتب قائم کیے جائیں نیز اسلامی شفاخانوں کا قیام کیا جائے تاکہ نادارطلبہ کے ساتھ غرباءاورمساکین کا علاج مفت اوراطمینان بخش ہوسکے، فرق ضالہ اور برادران وطن غیرمسلموں کواسلام کی دعوت پیش کی جائے، اوران کے سامنے اس کی ہمہ گیری اور پوری انسانی برادری کے لیے باعث رحمت بتایا جائے، اور پیام انسانیت پیش کیا جائے۔

ان مقاصد کی تکمیل کے لیے مرکز کے دائرہ کارکومندرجہ ذیل شعبوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

۱- جامعة الامام ابی الحسن الاسلامية ۲- جامعة فاطمة الزهراء للبنات

۳-ڈپلومہ ان انگلش لینگویج اینڈ لٹریچر ٤-اے ایس پبلک اسکول

٥- مكتبة الامام ابی الحسن العامة ٦- جمعية اصلاح البيان

۷- دعوت وارشاد ۸- دارالافتاء ۹-شعبۂ کمپوتر

۱۰- مجلس صحافت اسلامیه ۱۱- دارالبحوث والنشر

ملت کے دردمند حضرات سے مخلصانہ اپیل ہے کہ وہ مرکز کا ہرطرح کا تعاون فرما کرعنداللہ ماجور ہوں

مرکز احیاء الفکرالاسلامی (مظفرآباد، سہارنپور، یوپی، انڈیا) فون:09719831058

مولانا قاری مفتی محمد مسعود عزیزی ندوی کی

چند اہم تصانیف

سیرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

اس کتاب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مبارکہ کی مختصر جھلک اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی کے چند نمایاں پہلو امت کے سامنے پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے، کتاب مختصر مگر ضروری واہم معلومات پر مشتمل ہے جس میں ۴۰ر صفحات ہیں، اس کی قیمت صرف ۲۰ر روپئے ہے۔

افکار دل

اس کتاب میں ۳۰ر انمول تقریریں ہیں جن کو پڑھ کر اور سن کر انسان اپنی زندگی میں تبدیلی لاسکتا ہے، موجودہ حالات کے تناظر میں قرآن وحدیث کی روشنی میں زندگی میں جلا بخشنے والے روح پرور مضامین ہیں، جن سے زندگی میں تازگی اور سرور محسوس ہوتا ہے، کتاب ۴۶۰ر صفحات پر مشتمل ہے، جس قیمت صرف ۲۰۰ر روپئے ہے۔

مدارس کا نظام تحلیل وتجزیہ

خوابیدہ ماحول اور رواہ واہی کے اس دور میں بلاکم وکاست اور بلا کسی رورعایت کے مدارس اسلامیہ کی تعلیم وتربیت، علماء اور ائمہ اور مبلغین کے فرائض کی ادائیگی میں پیدا شدہ غفلتوں پر اس کتاب کا ہر مضمون نصیحت آمیز تازیانہ اور ایک خوشبودار کنول کی حیثیت رکھتا ہے، جو اس پرفتن دور میں کھل کر آیا ہے، بلاشبہ مدارس، مکاتب، مساجد ومراکز کے نظام اور ماحول میں اس کتاب کے مطالعہ سے بہتری

اور عمدگی لائی جاسکتی ہے، کتاب کی ضخامت ۱۲۰ر صفحات اور قیمت صرف ۲۰ر روپئے ہے۔

رہنمائے سلوک وطریقت

یہ کتاب سلوک وطریقت کے سالکین کے لئے بہت مفید ہے، جس میں تصوف اور اس کی اصل، اللہ والوں سے تعلق اور سلوک وطریقت کے اصول اور اخلاق حمیدہ واخلاق رذیلہ اور سلاسل اربعہ کی خصوصیات وتعلیمات پر سیر حاصل بحث کی ہے، صفحات ۶۴ر اور قیمت ۱۵ر روپئے ہے۔

حیات عبد الرشیدؒ

یہ مغربی یوپی کی مشہور شخصیت، داعی الی اللہ، ناشر رشد وہدایت جناب حضرت الحاج حافظ عبد الرشید صاحب رائے پوری (خلیفہ حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب رائے پوری) کی سوانح حیات ہے، جس میں حضرت حافظ صاحب کی زندگی کے حالات، دعوتی اسفار، صفات وکمالات، اصلاحی کارنامے، مدارس ومساجد کا قیام، واقعات وکرامات، ارشادات وملفوظات عملیات ومجربات جیسے عناوین شامل ہیں، دعوتی کام کرنے والوں کیلئے خاصے کی چیز ہے، ۳۳۴ر صفحات پر مشتمل ہے، اس کی قیمت صرف ۱۰۰ر روپئے ہے۔

تذکرہ حضرت مولانا شاہ عبد الرحیم صاحب رائے پوریؒ

یہ کتاب حضرت مولانا شاہ عبد الرحیم صاحب رائے پوری کے حالات زندگی اور ان کی دعوتی واصلاحی خدمات اور مدارس ومساجد کے قیام پر ایک دستاویز کی حیثیت رکھتی ہے، جو پہلی بار منظر عام پر آئی ہے، ۳۶۰ر صفحات پر مشتمل ہے، جس کی قیمت ۲۰۰ر روپئے ہے۔

ملنے کا پتہ

مرکز احیاء الفکر الاسلامی مظفر آباد، ضلع سہارنپور (یوپی)
Mob. 09719831058
E-mail: masood_azizinadwi@yahoo.co.in